نعتِ رسول

راہ کی گرد سے تاروں نے ضیا پائی ہے
منزلِ چرخ تہِ پائے نبی آئی ہے!

آپ کا ذکر ہے تزئینِ بیاں کا موجب
آپ کے نام سے تحریر میں رعنائی ہے

بزمِ امکاں میں وہی رونقِ محفل ٹھہرے
حسن خود حسنِ محمدؐ کا تمنائی ہے!

حاصلِ شعر ہے توصیفِ رسولِ اکرم
ماسوا اس کے فقط قافیہ پیمائی ہے

قلب میں یادِ محمد کا چمن مہکا ہے
غیرتِ خلد سرا جملہ تنہائی ہے

جس جگہ آپ کے سجدوں کے نشاں روشن ہیں
اے خوشا میں نے بھی اس در کی ضیا پائی ہے

عشقِ سرور میں مرے دل کی جسارت دیکھیں
ایک ذرہ ہے مگر مہر کا شیدائی ہے

اسوۂ پاک سے دنیا کے زبوں حالوں کی
رہبری آپ نے ہر دور میں فرمائی ہے

ہم پہ کھولا ہے شبِ اسریٰ نے حقیقتِ تلخ
عرشِ اعظم پہ بھی انساں کی پذیرائی ہے

جناب راسخ عرفانی